فسح

سبق 5 26جولائی تا یکم اگست

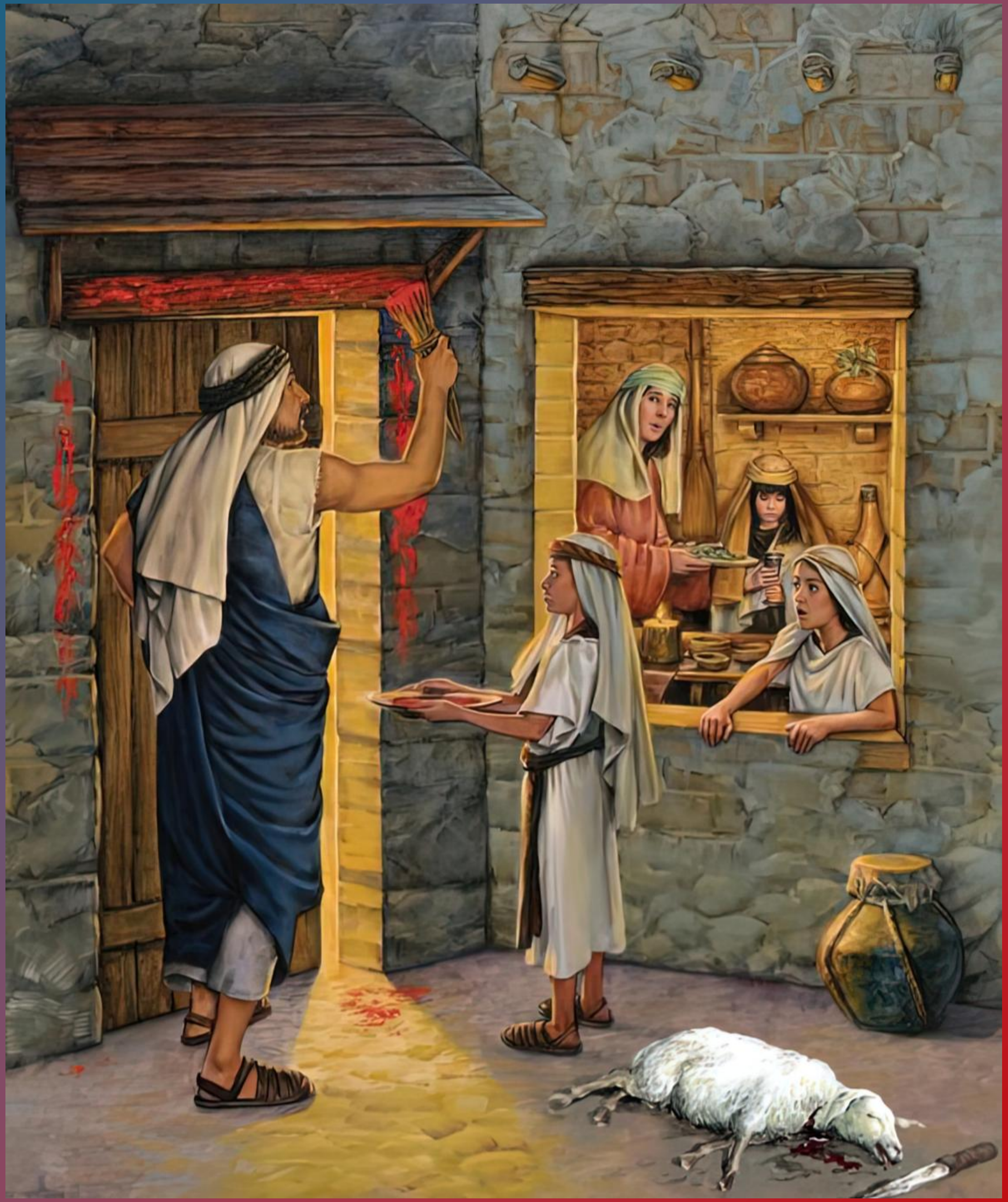

"اور جب تمہاری اولاد تم سے پوچھے کہ
اس عبادت سے تمہار مقصد کیا ہے؟ تو تم
یہ کہنا کہ یہ خُداوند کی فسح کی قربانی ہے جو
مصر میں مصریوں کو مارتے وقت بنی
اسرائیل کے گھروں کو چھوڑ گیا اور یوں
ہمارے گھروں کو بچالیا۔ تب لوگوں نے
سر جھکا کر سجدہ کیا"
(خروج 12:26،26)

دسویں آفت مصر میں اُن تمام لوگوں پر حملہ آور ہوئی جنہوں نے خُدا کی ہدایات پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ آفت اچانک نہیں آئی بلکہ اس کے بارے چند روز پہلے سے آگاہی دی گئی تھی۔

حقیقت میں یہ ایمان کا ایک امتحان تھا۔اُس رات کسی کو بھی مرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ ہر کسی کے پاس موقعہ تھا کہ وہ اپنے پہلوٹھے کی زندگی بچا سکے۔

صرف برہ پر الزم لگا۔ صرف اُسے مرنا تھا۔ صرف اُس کا خون آنے والی ہلاکت کو بچا سکتا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ صرف مسیح ہی بچا سکتا ہے۔اور اسے یسوع مسیح کی آمد تک نسل در نسل یاد رکھنے کی ضرورت تھی۔

- آگاہی (خروج 11)۔
- تیاری (خروج 12: 1۔16)۔
- خون اور خمیر (خروج 12: 17۔23)۔
- یادرکھنا اور سیکھنا (خروج 12: 24۔28)۔
- دسویں آفت (خروج 12: 29۔30)۔

آگاہی

"اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک اور بلا لاؤں گا۔اس کے بعد وہ تم کو یہاں سے جانے دے گا اور جب وہ تم کو جانے دے گا تو یقیناً تم سب کو یہاں سے جانے دے گا" (خروج 11:1)۔

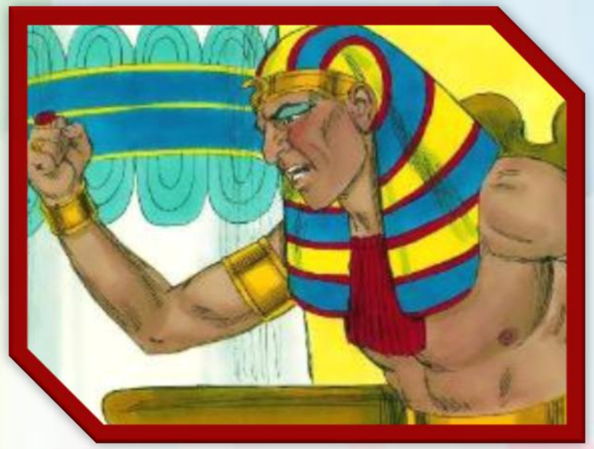

تین دن کی تاریکی کے بعد، فرعون موسیٰ سے سخت ناراض ہو گیا اور اُس کا محل میں داخلہ بن کر دیا (خروج 10:28)۔

لیکن موسیٰ اس حکم پر عمل نہیں کر سکتا تھا کیونکہ فرعون کے پہلوٹھے کی زندگی داؤ پر لگی ہوئی تھی۔ کیونکہ وہ فرعون کے لئے گویا خُدا تھا (خروج 7:1) اُس کے لئے لازم تھا کہ وہ جو کچھ کرنے والا ہے اُسے اُس سے آگاہ کرے (عاموس 3:7)۔

خُدا کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے (خروج 12:12)۔

مغرور، متکبر، اور استحصالی کے لئے: سزا جو کچھ لوٹا گیا اُسے واپس کرنے کے لئے

(خروج 11: 2، 4-5)

خُدا کے احکام کی فرمانبرداری کے لئے: سزا میں سے گزرنے اور آزاد ہونے کے لئے

(خروج 11: 7-8)

اب یہ موسیٰ تھا جس نے بڑے طیش میں بادشاہ کا محل چھوڑا۔ اُس کے ضدی پن اور اس کے نتائج کی وجہ سے وہ طیش میں آیا۔ موسیٰ مصریوں کی نظر میں قابل احترام ہونے کے باوجود بہت سے مصریوں نے اُس کی آگاہی کو سنجیدہ نہ لیا (خروج 11:3)۔

تیاری

"پس اسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہہ دو کہ اسی مہینے کے دسویں دن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مطابق گھر پیچھے ایک برہ لے" (خروج 3:12)۔

خُدا نے واضح تفصیل دی کہ انہیں کیا کرنے کی ضرورت ہے اگر وہ چاہتے ہیں کہ موت اُن سے ٹل جائے (فسح)۔ تاکہ اُن کے پہلوٹھے نہ مریں۔

خُدا نے اپنے لوگوں کو اپنے فضل کے بارے میں سمجھایا تاکہ وہ اُس کی عبادت کریں (خروج 12: 27بی)

دسویں تاریخ کو انہیں برہ کا انتخاب کرنا تھا، بے عیب برہ اور خاندان کے مطابق یا چند خاندان مل کر (خروج 12: 3۔5)۔

چودہ کو انہیں شام کے وقت ذبح کرنا تھا (خروج 12:6)

انہیں خون کے ذریعے دروزے کے دونوں بازو اور اُوپری چوکٹ کو مخصوص کرنا ضروری تھا (خروج 12:7)۔

انہیں کھانا مکمل طور پر بھون کر، بے خمیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھانا تھا (خروج 12: 8۔10)۔

انہیں یہ کھانا جلدی جلدی کھانا تھا، انہیں جانے کے لئے مکمل تیاری کے ساتھ فسح کا کھانا کھانا تھا (خروج 12:11)۔

جب انہوں نے مصر کو چھوڑا، انہیں بے خمیری روٹی سات دنوں کے لئے کھاتے رہنا تھا (خروج 12:15)۔

خون اور خمیر

"تب موسیٰ نے اسرائیل کے سب بزرگوں کو بلوا کر اُن کو کہا کہ اپنے اپنے خاندان کے مطابق ایک ایک برہ نکال رکھو اور یہ فسح کا برہ ذبح کرنا" (خروج 21:12)۔

14 تاریخ کو اس رسم میں دو اعناصر بڑی اہمیت کے حامل تھے: خون اور خمیر

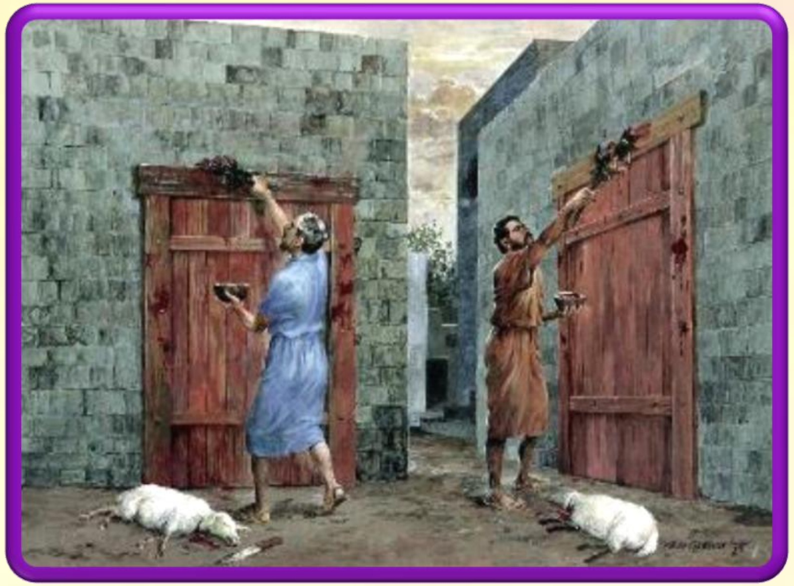

انہیں اپنے گھروں سے خمیر دور کرنا تھا اور بے خمیری روٹی تیار کرنا تھی۔ چونکہ روانگی قریب تھی، اس لئے اس کے ابتدائی مراحل کے دوران ان کے پاس خمیر نہیں ہو گا (خروج 12: 17۔20)۔ یہ خمیر گناہ کی علامت ہے اور بے خمیری روٹی یسوع مسیح میں نئی زندگی کی علامت ہے (1 کرنتھیوں 17:5)۔

جس زوفے کے ساتھ خون کا چھڑکنا تھا (خروج 22:12)۔ گناہ سے پاک ہونے کی علامت ہے (زبور 7:51)۔

خون نجات والا عنصر ہے۔ یہ یسوع مسیح کے خون کی نمائندگی کرتا تھا جو اُس نے صلیب پر بہایا تھا۔ تاکہ عدالت کے وقت خُداوند ہمارے اُوپر لگائے گے الزام کو چھوڑ کر گزار جائے (1 یوحنا 1:7؛ 2: 1۔2)۔

یاد رکھنا اور سیکھنا

"اور تم اس بات کو اپنے اور اپنی اولاد کے لئے ہمیشہ کی رسم کر کے ماننا" (خروج 12:24)۔

انہیں مصر سے نکالنے سے پہلے، خُدا نے عبرانیوں کے خاندان کو تعلیم دی کہ اپنی تاریخ کو یاد رکھنے کے لئے انہیں ہر سال اپنے بچوں کو بتانا تھا (خروج 12: 24۔27)۔

اس کے بعد، فسح ایک خاندانی عید کا تہوار بن گیا۔ یہ والدین کے لئے ایک موقعہ تھا کہ وہ یہ تعلیم اپنے بچوں کو سیکھائیں۔

سب سے پہلے ضروری تھا کہ والدین آزادی کی تاریخ کو بذات خود اپنے بچوں کو بتائیں (استثنا26: 5۔9)۔

اس میں ہمارے لئے بڑا اہم اور خاص سبق پایا جاتا ہے۔ ہمیں اپنے ایمان کو اپنے بچوں تک منتقل کرنا ضرور ہے۔ ہمیں یہ بتانا چاہیئے کہ خُدا نے ہمارے لئے کیا کیا ہے، صرف تاریخ میں ہی نہیں بلکہ ہماری ذاتی زندگیوں میں بھی۔ ہمیں خُدا کے آگے جھک کر عبادت کرنی چاہیئے (خروج 12:27)۔

دسویں آفت

"اور آدھی رات کو خُداوند نے ملک مصر کے سب پہلوٹھوں کو فرعون جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس کے پہلوٹھے سے لے کر وہ قیدی جو قید خانہ میں تھا اُس کے پہلوٹھے تک بلکہ چوپایوں کے پہلوٹھوں کو بھی ہلاک کر دیا" (خروج 29:12)۔

فرعون نے کسی بھی رعایت کے بر عکس عبرانیوں بچوں کو مار دینے کا حکم دیا تھا (خروج 22:1)۔ خُدا نے ایسا حکم صرف پہلوٹھوں تک محدود رکھا (خروج 29:12)۔ اُن تمام گھروں میں کم از کم ایک وفات ضرور ہوئی جنہوں نے اپنے گھروں کو برہ کے خون سے مسح نہیں کیا تھا (خروج 30:12)۔

خُدا کی عدالت اپنی پوری قوت کے ساتھ مصریوں کے دیوتاؤں پر آپڑی، جن میں فرعون اُن کا نمائندہ تھا (خروج 12:12)۔

کوئی بھی مصری دیوتا اُن کی مدد کرنے کے لئے نہیں آیا اور نہ ہی فرعون آفات کو روکنے کے لئے کچھ کر سکا۔

فرعون کی طرح ہمارے گناہوں کا دوسروں پر منفی اثر ہو سکتا ہے۔ لیکن موسیٰ کی طرح ہماری ثابت قدمی اور وفاداری بہت سے لوگوں کو بچا سکتی ہے۔

"اُن کے لئے لازم تھا کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو مصریوں سے الگ کر کے اپنے اپنے گھروں میں جمع کریں، کیونکہ اگر بنی اسرائیل میں سے کوئی مصریوں کے گھروں میں پایا جاتا تو وہ تباہ کرنے والے فرشتے کے ہاتھ سے مر جاتا۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ فسح کی عید کو ایک عہد کے طور پر رکھیں، تاکہ جب ان کے بچے پوچھیں کہ اس طرح کے تہوار کا کیا مطلب ہے، تو وہ انہیں بتائیں کہ کس طرح خُدا نے انہیں مصر میں عجیب و غریب طریقے سے بچایا۔ جب رات کو خُدا کا فرشتہ پہلوٹھوں کو مارنے کے لئے آیا۔۔ انسان اور حیوان کے پہلوٹھوں کو۔ وہ اُن کے گھروں کے اُوپر سے گزرا اور عبرانیوں میں سے ایک بھی نہیں مارا گیا کیونکہ ان دروازوں کی چوکھٹوں پر خون کا نشان تھا۔ کچھ مصریوں اور اُن کے خاندانوں کو اسرائیلیوں کے گھروں میں آنے کی اجازت دی گئی۔ اُس خوفناک رات جب خُدا کے فرشتے نے مصریوں کے پہلوٹھوں کو ہلاک کیا۔ اُنہیں یقین تھا کہ اِن کے معبود جن کی وہ پرستش کرتے تھے وہ بے خبر تھے، اور ان کے پاس بچانے یا تباہ کرنے کی طاقت نہیں تھی، انہوں نے مصریوں کو اپنے گھروں میں خوش آمدید کہا"

EGW (Spiritual Gifts, vol. 3, p. 223)